روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 مارچ 2007ء 20 صفر 1428 ہجری 10 امان 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 54

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بیوہ کا نکاح

''اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے تو وہ......دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسا کوئی بڑا بھارا گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے اور پاک دامن بیوی ہو گئی ہوں۔ حالانکہ اس کیلئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے عورتوں کیلئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کر لے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسول کے حکم سے روکتی ہیں۔ خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں۔ جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسول پیارا ہے۔ اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 85)

رشتہ کرتے وقت نیکی دیکھیں

''یہ بھی ایک نہایت بد رسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہئے کہ.........قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں۔ صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.........یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 86)

جب رضامندی ہو جائے

حضرت مسیح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نام ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''اگر اسی ربط پر رضامندی فریقین کی ہو جاوے تو لڑکی کے ظاہری حلیہ سے بھی کسی طور سے اطلاع ہو جانی چاہئے۔ بہتر تو بچشم خود دیکھ لینا ہوتا ہے۔ مگر آج کل کی پردہ داری میں یہ بڑی قباحت ہے کہ وہ اس بات پر راضی نہیں ہوتے۔'' (حیات نور صفحہ 148)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ فوٹو کی تصویر سے کئی ایک جائز فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں ان میں سے مثلاً یہ بھی ہے کہ شادی کے موقعہ پر اگر ایسے اسباب مہیا نہ ہو سکتے ہوں۔ کہ لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کو دیکھ لیں۔ تو دیکھنے کیلئے ان کے فوٹو بھیجے جاسکتے ہیں۔

(ذکر حبیب صفحہ :373)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت صفیہؓ سے شادی کی تو ولیمہ اس طرح کیا کہ فرمایا جس کے پاس کوئی چیز ہو وہ اسے لے آئے اور آپ نے چمڑے کا دستر خوان بچھا دیا تو کوئی شخص کھجوریں لایا۔ کوئی گھی اور ستو۔ پھر صحابہؓ نے سب کو آپس میں ملا کر گوندھ دیا اور یہ رسول اللہؐ کا ولیمہ تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب مایذکر فی الفخذ حدیث نمبر :358)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

نمایاں اعزاز

مکرم میر نصر احمد صاحب ابن مکرم میر حبیب احمد صاحب ربوہ نے یونیورسٹی آف لندن سے ایل ایل بی پروگرام میں سیکنڈ کلاس آنرز حاصل کیا ہے اور برٹش کونسل کے مقابلہ میں 'High Achiever' at the Brilliance in Pakistan' کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزم اور جماعت احمدیہ کیلئے مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ احباب جماعت سے اس ہونہار طالب علم کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(نظارت تعلیم)

وقف نو لینگویج کلاسز

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں اس وقت عربی، سپینش، انگریزی جونیئر اور انگریزی سینئر کی کلاسیں جاری ہیں۔ مختلف سکولوں میں امتحانات کی وجہ سے طلباء کو رخصتیں تھیں۔ مورخہ 10 مارچ 2007ء سے مندرجہ بالا کلاسز دوبارہ شروع ہوں گی۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو باقاعدگی سے وقت مقررہ پر کلاسوں میں بھجوائیں۔ نیز عربی، سپینش، انگریزی جونیئر، انگریزی سینئر اور چائنیز زبان سیکھنے کے خواہشمند طلباء و طالبات بھی رابطہ فرمائیں۔ واضح رہے کہ انسٹیٹیوٹ میں ہفتہ اتوار اور سوموار کے دنوں میں بعد نماز عصر 4:30 بجے سہ پہر کلاسیں شروع ہوتی ہیں۔

(انچارج لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 425

عرفان کتاب اللہ کے لئے ایک نہایت لطیف مثال

حضرت مصلح موعود نے 11 ستمبر 1945ء کو قرآن مجید کے پڑھنے اور پڑھانے پر زور دیتے ہوئے ایک خصوصی خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بتایا کہ

''قرآن شریف ہی دین کی جان ہے اس کو پڑھے پڑھائے بغیر کسی قسم کی ترقی کا خیال کر لینا ایک غلط خیال ہے۔ حضرت خلیفہ اول عام طور پر عورتوں کے درس میں ایک چھوٹی سی مثال سنایا کرتے تھے۔ وہ ایک نہایت ہی لطیف بات ہے اگر ہم چاہیں تو اس سے بہت بڑا سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ دیکھو! جب میں کہتا ہوں قرآن شریف پڑھو یا سنو تو تم یہ جواب دیا کرتی ہو کہ ہم پڑھی ہوئی نہیں حالانکہ اگر کسی عورت کا بچہ باہر گیا ہوا ہو اور اس کے نام کا کارڈ باہر سے آئے تو جو پڑھی ہوئی ہوتی ہیں وہ تو اس کو ایک دفعہ پڑھ کر سرہانے کے نیچے رکھ دیتی ہیں یا ٹرنک میں رکھ لیتی ہیں یا کسی طاق میں رکھ دیتی ہیں مگر جو اَن پڑھ ہوتی ہیں ان کو ایک دفعہ خط پڑھوا کر سننے سے تسلی نہیں ہوتی بلکہ وہ کسی دوسرے کے پاس جاتی ہیں اور پھر اس سے سنتی ہیں۔ مثلاً جب ایک اَن پڑھ عورت کے پاس خط آتا ہے تو پہلے وہ گاؤں کے ملا کے پاس جاتی ہے اور کہتی ہے ملا جی! ذرا کارڈ پڑھنا میرے بیٹے کی طرف سے آیا ہے۔ اس سے سنتی ہے اور سمجھتی ہے کہ شاید کوئی لفظ مُلا جی کی نگاہ سے رہ گیا ہو یا شائد جلدی میں سارا مضمون نہ سنایا ہو، پھر وہ دوڑی دوڑی چوہدری جی کی بیٹھک میں جاتی ہے اور کہتی ہے چوہدری جی! ذرا یہ کارڈ تو سنا دینا میرے بیٹے کی طرف سے آیا ہے۔ اس سے خط سنتی ہے مگر پھر بھی تسلی نہیں ہوتی اور وہ پٹواری جی کے پاس چلی جاتی ہے۔ اور کہتی ہے پٹواری جی! ذرا یہ خط تو سنا دینا میرے بیٹے کی طرف سے آیا ہے اس سے سنتی ہے۔ پھر وہ مدرس کے پاس چلی جاتی ہے اور کہتی ہے منشی جی! ذرا اس خط کو تو سنا دینا پھر بھی تسلی نہیں ہوتی تو ڈاکخانے والے بابو کے پاس چلی جاتی ہے اور کہتی ہے۔ ڈاکٹر بابو جی! ذرا اس خط کو تو سنا دینا (گاؤں والے بیچارے ڈاکخانے کو کم علمی کی وجہ سے ڈاکٹر خانہ کہتے ہیں) وہ اس کے پاس جاتی ہے اور کہتی ہے ڈاکٹر بابو جی! ذرا یہ خط تو سنا دینا اور اس طرح جب تک اسے سات آٹھ دفعہ سن نہیں لیتی اسے تسلی نہیں ہوتی اور کارڈ کو اپنے قریب ہی رکھتی ہے۔ ایک دو ماہ کے بعد اگر کوئی باہر کا آدمی اس گاؤں میں آ جائے اور اس کو اس کا علم ہو جائے کہ وہ پڑھا ہوا ہے تو وہ اس کے پاس چلی جاتی ہے اور کہتی ہے ذرا یہ خط تو سنا دیں۔ غرض پڑھی لکھی عورتیں تو ایک دفعہ پڑھ کر چپ کر جاتی ہیں مگر ان پڑھ عورتوں کو تم دیکھتی ہو کہ جب تک سات آٹھ دفعہ خط پڑھوا نہ لیں آرام نہیں لیتیں۔

پس خداتعالیٰ تمہارا یہ عذر ہرگز نہیں سنے گا کہ ہم پڑھی ہوئی نہیں ہیں خداتعالیٰ پوچھے گا کہ تم نے اپنے بیٹے کا کارڈ اتنی دفعہ پڑھوا لیا تھا تو تم نے میرا کارڈ کیوں نہ پڑھوایا۔ اگر تمہیں مجھ سے اتنی بھی محبت ہوتی جتنی اپنے بیٹے سے تھی تو تم میرا خط بھی پڑھوا کر سنا کرتیں مگر تم نے میرا خط بند کر کے رکھ دیا اور کسی سے نہ سنا اور اپنے بیٹے کا کارڈ پڑھواتی پھریں۔ تو حقیقت یہ ہے کہ جس چیز پر انسان کی زندگی کا مدار ہے اور جس کے بغیر انسان انسان نہیں کہلا سکتا اس کے متعلق اس قسم کے عذر تراشنا کہ ہم پڑھے ہوئے نہیں جاہل ہیں بالکل غلط بات ہے۔''

(انوار العلوم جلد 18 صفحہ 136-135)

''گلوبیل ویلج'' کے اولین معمار

حضرت مصلح موعود کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جنوری 1936ء کا ایک بصیرت افروز اقتباس:۔

''جب رسول کریم ﷺ نے فرمایا جعلت لی الارض.........تو درحقیقت آپ نے یہ بھی فرما دیا کہ تمام دنیا کے امتیازات میرے ذریعہ مٹا دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ (بیت) میں کوئی امتیاز نہیں ہوتا اور نہ اس میں چھوٹے اور بڑے کا کوئی سوال ہوتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو (دین) ہی ایسا مذہب ہے جس میں کوئی قومی امتیاز نہیں اس کے مقابلہ میں عیسائیوں کو لو تو، ہندوؤں کو لو تو ان کے گرجوں اور مندروں میں ہمیشہ امتیاز ہوتا۔ بلکہ گرجوں میں تو جگہیں بھی مخصوص ہوتی ہیں جو بڑی بڑی رقمیں دیں ان کے لئے خاص کوچ (Coach) ہوتے ہیں۔ یہی حال منادر کا ہے کہ ان میں بھی قومی امتیاز کا خیال رکھا جاتا ہے مگر (دینی بیت) ان تمام پابندیوں سے آزاد ہے اور جس طرح لوگ آتے ہیں بیٹھتے چلے جاتے ہیں۔ اگر آگے جگہ خالی نہ ہو تو بعد میں آنے والا پیچھے بیٹھ جاتا ہے ورنہ چھوٹے بڑے کا کوئی امتیاز نہیں۔ پس بڑے اور چھوٹے ہونے کے لحاظ سے (بیوت) میں فرق نہیں کیا جاتا اور نہ ملکی لحاظ سے (بیوت) میں فرق کیا جاتا ہے.........تو رسول کریم ﷺ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا سے امتیاز مشرق و مغرب اور امتیاز ادنیٰ و اعلیٰ مٹا دیا۔ اور جب ساری دنیا ایک گھر بن گئی تو اب اس میں کیا حرج ہے کہ کوئی دنیا کے ایک کونے میں رہے اور دوسرا دوسرے کونے میں۔ یہی وجہ ہے کہ جونہی اسلام دنیا میں آیا سفروں کی مشکلات کا خیال تک لوگوں کے ذہن سے مٹ گیا۔ جتنے بڑے بڑے مسلمان مصنف گزرے ہیں ان سب کی زندگیوں پر غور کر کے دیکھ لو تمہیں معلوم ہوگا کہ کوئی تیس سال سفر میں رہا ہے، کوئی چالیس سال سفر میں رہا ہے، کوئی پچاس سال سفر میں رہا ہے۔ چنانچہ اسی لئے اسلام کے ابتدائی دو سو سال میں دنیا کے بہترین جغرافیے لکھے گئے ہیں بلکہ رسول کریم ﷺ کی بعثت سے پچاس سال کے اندر اندر مسلمان دنیا میں پھیل گئے اور سو سال کے اندر انہوں نے دنیا کے جغرافیوں کی بنیاد قائم کر دی اور دو سو سال کے اندر ایسے جغرافیے لکھے جن پر آج تک جغرافیوں کی بنیاد رکھی جاتی ہے بلکہ ہندوستانیوں نے ہندوستان کا ایسا مکمل جغرافیہ نہیں بنایا تھا جو مسلمانوں نے پہلے دو سو سال میں ہندوستان کا بنایا۔ ایرانیوں نے ایران کا ایسا مکمل جغرافیہ نہیں بنایا تھا جو عربوں نے ابتدائی دو سو سال میں ایران کا بنایا۔ اسی طرح سیلون، سٹریٹ سیٹلمنٹس، جاپان اور چائنا کے جو جغرافیے دنیا میں پائے جاتے ہیں یہ سب جغرافیے ابتدائی دو سو سال کے عرصہ میں مسلمانوں نے بنائے تھے۔ ایسا کیوں ہوا؟ اسی لئے کہ مسلمان کسی ملکی پابندی کے قائل نہ تھے بلکہ وہ سمجھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ساری دنیا ایک گھر کی طرح بنا دی ہے اور چونکہ وہ سمجھتے تھے کہ ساری دنیا ہمارے لئے ایک گھر کی طرح بنا دی گئی ہے اس لئے وہ نکل گئے اور دنیا میں پھیل گئے اور انہوں نے وہ خدمات سر انجام دیں جن پر آج تک فخر کیا جاتا ہے............دنیا کچھ باتیں بنائے، کوئی اعتراض کرے یہ حقیقت ہے کہ تمام دنیا تمہاری میراث ہے اور خداتعالیٰ نے تمہیں دی ہے۔ اب یہ تمہارا کام ہے **کہ ان جائز ذرائع سے جو خداتعالیٰ نے مقرر کئے ہیں اسے حاصل کرو اور اس کے حاصل کرنے کا پہلا قدم یہی ہے کہ ہمارے نوجوان دنیا میں نکل جائیں خود کمائیں اور کھائیں اور (دعوت) احمدیت بھی کرتے پھریں۔''**

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 16`18)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سید وسیم احمد شاہ صاحب آف جرمنی حال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سیدہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد رفیق شاہ صاحب (نقشہ نویس) پنشنر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 27 فروری 2007ء کو جرمنی میں بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ 5 مارچ 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ غریبوں کی امداد کرنے والی دعا گو اور مہمان نواز تھیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

۞ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ جمال پور ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصاراللہ محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی اور صحت والی درازی عمر کیلئے مؤدبانہ درخواست دعا ہے۔

نکاح

۞ مکرم افضل حق جاوید صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عائشہ مدیحہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم راجہ وقاص احمد صاحب ولد مکرم راجہ مسعود اختر صاحب ساکن آسٹریا کے ساتھ مورخہ 25 فروری 2007ء کو مکرم فضل احمد ساجد صاحب مربی سلسلہ دارالافتاء نے مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے حق مہر پر بیت راجیکی میں کیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ویکسینیشن کیمپ

۞ مورخہ 14 مارچ 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی اور ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ نیز ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے پچھلے سال مارچ 2006ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمد طارق محمود صاحب

نئی صدی کے علمی تقاضے اور مطالعہ کی عادت

پوری دنیا اکیسویں صدی میں داخل ہو چکی ہے۔ سب اقوام عالم خصوصاً اہل یورپ اور امریکہ اپنی علمی اور صنعتی ترقیات کی وجہ سے دنیا پر چھا چکے ہیں اور اپنے مخصوص پروگرام کو آگے بڑھانے میں مصروف عمل ہیں۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نئی صدی کے علمی تقاضوں کو سمجھیں اور علم و دانش کو حاصل کرنے کے لئے مطالعہ کی عادت ڈالیں اور ان سنہری روایات کو مشعل راہ کی حیثیت سے اپنے دل میں جگہ دیں اور اس شمع سے اور اس نور سے دنیا بھر میں اجالا کر دیں۔ جس کے لئے حضرت مسیح موعود کو روحانی خزائن دے کر دنیا میں بھیجا گیا اور یہ خوشخبری بھی عطا فرمائی کہ تیرے ماننے والے علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ اور جس کے لئے خود حضرت مسیح موعود نے ببانگ دہل یہ اعلان فرمایا:

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

دراصل علم و آگہی کی یہ شمع محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہی جلائی تھی۔ آپ کو خداوند علام الغیوب کا پہلا اور بنیادی حکم تھا بھی یہی کہ اقرء پڑھ۔

آپ نے مسجد نبوی میں مسلمانوں کی پہلی تعلیمی یونیورسٹی قائم کی۔ جن کے نصاب میں قرآن کریم جیسی عظیم کتاب وہ کتاب جس کے بارہ میں خود خداوند قدوس فرماتا ہے کہ ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے۔

(سورۃ انبیاء:10)

غار حرا میں اقرء کے حکم اور رسالت مآب ﷺ کے فرمان قیدوا العلم بالکتابۃ نے مسلمانوں کو الکتاب کی قراءت، کتابت، حفاظت اور اس کی اشاعت کا پابند کر کے علم و عرفان کا والہ و شیدا بنا دیا۔

پھر ان کی دعوت پر جس قوم، جس شخص اور جس ملت نے اقرء کے نور اور کتاب کی معرفت کو دل میں جگہ دی وہ آسمان دنیا اور آسمان روحانیت کا درخشندہ ستارہ بن کر چمکا۔

یہی نبی کے فرائض منصبی میں تھا کہ وہ ان کو کتاب اور حکمت پڑھائے۔

یہی وجہ ہے کہ دین حق نے فکر و دانش کی طاقت کا سرچشمہ قرآن کریم جیسی عظیم کتاب کو قرار دیا۔ جو ہماری روح کی غذا دنیا و آخرت کی کامیابی کی کنجی ہے۔

لیکن اس وقت اپنے عزیز دوستوں کی خدمت میں کتاب کی اہمیت اور اس کے فوائد کے بارہ میں کچھ عرض کیا جائے گا۔ خدا کرے ہم سب اچھی کتب کا مطالعہ کر کے اپنے عملوں کو سدھار اور سنوار کر کامیابیاں حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

مختصراً کتب بینی کے واقعات

حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی سیرت حضرت مسیح موعود میں تحریر کرتے ہیں کہ

"شروع ہی سے آپ کو مطالعہ کتب کا شوق تھا۔ چونکہ آپ کا خاندان ہمیشہ سے ایک علم دوست خاندان تھا۔ ایک بہت بڑا کتب خانہ بھی آپ کے ہاں تھا جس میں ہر قسم کی کتابیں موجود تھیں۔ آپ اکثر گوشہ تنہائی میں رہتے اور مطالعہ کتب میں مصروف رہتے آپ کی عادت شریف میں یہ بات داخل تھی کہ جب آپ کمرہ کے اندر ہوتے تو ہمیشہ دروازہ بند کر کے زنجیر لگا دیتے۔ آپ کو مذہبی اور دینی کتب کے مطالعہ کا شوق تھا۔ اور سب سے زیادہ قرآن شریف ہی کو آپ پڑھتے تھے۔ مختلف مذاہب کی کتابوں کو بھی پڑھتے تا کہ ان کی حقیقت سے واقف ہوں اور اسلام کی حقیقت اور برتری جملہ ادیان پر ثابت کر سکیں"۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از یعقوب علی صاحب عرفانی ص 77)

سیدنا حضرت مسیح موعود کے علاوہ کتابی دنیا سے عشق اور مطالعہ کتب کے غیر معمولی ذوق و شوق کے اعتبار سے عہد حاضر کی تین شخصیات کو شہرت دوام کی سند حاصل ہے اور وہ شخصیات ہمیشہ ہی نہایت درجہ عقیدت و احترام کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔

ان شخصیات میں سب سے پہلے امام الزمان حضرت مسیح موعود کے فدائی حضرت مولانا حاجی الحرمین نور الدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کا نام نامی ہے۔ آپ کا علمی ذوق اپنے ہم عصر تمام علماء اور محققین پر فوقیت رکھتا تھا اور اپنی نظیر آپ تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ کتابوں کو جمع کرنے اور ان کے پڑھنے کا شوق جنون کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔ میرے مخلص احباب نے بسا اوقات میری حالت صحت کو دیکھ کر مجھے مطالعہ سے باز رہنے کے مشورے دیئے۔ مگر میں اس شوق کی وجہ سے ان کے دردمند مشوروں کو عملی طور پر اس بارہ میں مان نہیں سکا۔ میں نے دیکھا ہے کہ ہزاروں ہزار کتابیں پڑھ لینے کے بعد بھی وہ راہ جس سے مولیٰ کریم راضی ہو جائے اس کے فضل اور مامور کی اطاعت کے بغیر نہیں ملتی۔

(الحکم 17 مئی 1905ء ص 6)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک بار فرمایا میں نے ہزاروں ہزار کتابیں پڑھی ہیں اور دنیا کے مختلف مذاہب کو ٹٹولا اور تحقیق کی ہے۔

(الحکم 10 ستمبر 1902ء ص 9 کالم نمبر 2)

فرمایا "میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور میں یقیناً کہتا ہوں کہ جس قدر تم اس وقت موجود ہو تم سب سے زیادہ کتابیں میں پڑھ چکا ہوں اور کتاب میری ہر وقت کی رفیق ہے"۔

(الحکم 10 دسمبر 1902ء ص 5 کالم نمبر 1)

پھر فرمایا:

"دیکھو میں دودھ کبھی نہیں پیتا پھر بھی اس بڑھاپے میں سات سو صفحے کی کتاب ایک رات میں پڑھ سکتا ہوں؟

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 24 فروری 1910ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے بے پناہ علمی ذوق کی تسکین کے لئے لاکھوں روپے خرچ کر کے ایک ایسی بے مثال ذاتی لائبریری بنائی تھی جس میں تقریباً دنیا کے تمام اہم علوم کی تیس ہزار کے قریب نادر اور بیش قیمت کتابیں موجود تھیں۔ آپ کی یہ لائبریری برصغیر میں عدیم المثال تھی۔ جس میں بعض ایسی کتب بھی تھیں جن سے سر شاہ محمد سلیمان جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا، سرسید احمد خان بانی علی گڑھ کالج اور علامہ شبلی نعمانی جیسی نامور شخصیات نے فائدہ اٹھایا۔

آپ کی وفات پر برصغیر کے پریس نے جو شذرات سپرد قلم کئے ان میں آپ کے بلند پایہ علمی ذوق اور آپ کے ذاتی کتب خانہ کا بالخصوص ذکر کیا۔ چنانچہ حکیم عبدالکریم صاحب برہم ایڈیٹر اخبار "مشرق" گورکھپور نے لکھا:

"وہ صرف مذہبی پیشوا نہیں تھے بلکہ اعلیٰ درجہ کے طبیب بھی تھے اور اعلیٰ درجہ کی کتابوں کے فراہم کرنے اور خلق اللہ کو فائدہ پہنچانے کا خاص ذوق تھا"۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 525)

سیدنا حضرت مسیح موعود نے بطور خاص اپنے اس فدائی جانثار کے علمی ذوق کا ذکر البلاغ (فریاد درد) کے آخر پر فرمایا۔

کہ "ہمارے معزز دوست مولوی حکیم نور دین صاحب کا تمام کتب خانہ ہمارے ہاتھ میں ہے"۔

(البلاغ فریاد درد۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 374)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی شخصیت علوم ظاہری و باطنی کا چلتا پھرتا نمونہ تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طرح آپ کی ذاتی لائبریری بھی اپنی مثال آپ تھی۔ آپ کی ذاتی لائبریری میں ہزاروں کتابیں موجود تھیں اور دنیا کی مشہور عالم زبانوں مثلاً عربی، اردو، فارسی، انگریزی، جرمن فرنچ وغیرہ کا نہایت قابل قدر اور قیمتی لٹریچر اس میں موجود تھا۔ بہت سی کتابوں کے حواشی آپ کے قلمی نوٹوں سے مزین ہیں۔

آپ نے فرمایا:۔

ہمیں تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس طرح علم کی چاٹ لگائی کہ ایک کتاب کے چار پانچ نسخے منگوا لینا اور فرمایا میاں یہ کتاب بڑی اچھی ہے ضرور لو اور مطالعہ کرو۔ (رپورٹ مجلس مشاورت 1952ء ص 15)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 13 مئی 1944ء کو اپنے خطاب عام کے دوران کتابوں کے ایک شیدائی مولوی غلام حسین صاحب کے علمی ذوق و شوق کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"ہماری جماعت میں ایک بہت بڑے عالم اور نیک انسان ہوا کرتے تھے۔ مولوی غلام حسین صاحب ان کا نام تھا...... ان کے اندر بہت ہی علمی شوق تھا۔ حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء میں سے ایک حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور ایک وہ گویا کتابوں کے کیڑے تھے بلکہ مولوی غلام حسین صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے بھی زیادہ کتابوں کا شوق تھا۔ ان کی وفات بھی اسی رنگ میں ہوئی کہ وہ کلکتہ کسی کتاب کے لئے گئے اور وہیں سے بیمار ہو کر واپس آئے اور فوت ہو گئے"۔

(الفضل 22 جنوری 1945ء ص 1 کالم نمبر 3)

"حضرت خلیفہ اول فرمایا کرتے تھے کہ مجھے ایک دن ان کے علم کو دیکھ کر شوق پیدا ہوا کہ میں ان کی کچھ خدمت کروں۔ چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ مولوی صاحب! مجھے بھی اپنی خدمت کا موقع دیں اور اگر کوئی خواہش ہو تو بیان فرمائیں تا کہ میں آپ کی اس خواہش کو پورا کروں، فرماتے تھے میں نے جب یہ بات کہی تو تھوڑی دیر خاموش رہ کر اور کچھ سوچ کر کہنے لگے جی چاہتا ہے میرے لئے ایک ایسا مکان بنا دیا جائے جس کی دیواریں کتابوں کی بنی ہوئی ہوں گویا نئی کتابوں کی ایک چار دیواری ہو جس کے اندر مجھے بٹھا دیا جائے پھر کوئی شخص مجھ سے یہ نہ پوچھے کہ تم نے روٹی بھی کھائی ہے یا نہیں۔ بس میں کتابیں پڑھتا جاؤں اور اتارتا جاؤں۔ جب رستہ بن جائے تو باہر نکل جاؤں"۔

(تاریخ احمدیت لاہور از شیخ عبدالقادر سوداگر مل ص 87)

حضرت المصلح الموعود ایسے ہی علمی ذوق رکھنے والے نفوس سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔

گہوارہ علوم تمہارے بنیں قلوب
بھٹکے نہ پاس تک بھی جہالت خدا کرے
زندہ رہیں علوم تمہارے جہان میں
پائندہ ہو تمہاری لیاقت خدا کرے
پرواز ہو تمہاری نُہ افلاک سے بلند
پیدا ہو بازوؤں میں وہ قوت خدا کرے

(کلام محمود)

مؤرخ و ادیب لارڈ میکالے (1800ء تا 1859ء) کا قول ہے کہ

"اگر مجھے دنیا کا شہنشاہ بنا دیا جائے۔ میرے رہنے کے لئے خوبصورت محل ہو، سیر و تفریح کے لئے باغیچے ہوں، لذیذ کھانے میسر ہوں، خدمت کے لئے سینکڑوں نوکر ہوں، قیمتی لباس ہو لیکن اس کے ساتھ یہ شرط ہو کہ میں کتابیں نہیں پڑھوں گا تو ان تمام انعامات کا مستحق ہوں گا تو میں شہنشاہ بننے سے انکار کر دوں گا اور ان تمام نعمتوں سے دستبردار ہو جاؤں گا۔ ایسا شہنشاہ بننے کی نسبت ایسی نعمتیں حاصل کرنے کی نسبت ایک مفلس انسان کی حیثیت سے تنگ و تاریک کٹیا میں جہاں کتابیں موجود ہوں زندگی بسر کرنا پسند کروں گا"۔

پرسل سمتھ نے کہا

"ایک بستر اور اچھی کتاب دے دیجئے میں ہر طرح خوش ہوں"۔

ایک اور مصنف پر لوگوں نے اعتراض کیا کہ تم

برسوں اپنی تصنیف پر سینکڑوں دفعہ نظر ثانی کرتے ہو اور پھر اس کے بعد ایک چھوٹی سی کتاب نکالتے ہو اس نے یہ مختصر جواب دیا کہ میں ایسی تصویر بنانا چاہتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہے۔ (مخزن اخلاق)

والٹیر نے کہا (1694ء تا 1778ء)

''آپ کو اس حقیقت کا شعور ہونا چاہئے کہ جب سے دنیا بنی ہے۔ وحشی نسلوں کو چھوڑ کر دنیا پر کتابوں نے حکمرانی کی ہے''۔ (مخزان اخلاق ص 480)

فخرالدین رازی اپنی معروف تصنیف جامع العلوم جو تقریباً ساٹھ مختلف اور معتبر علوم کا تعارف ہے۔ اس میں فرماتے ہیں:۔

''میں نے علم کلام اور فلسفہ کے تمام طریقوں کو خوب دیکھا بھالا۔ لیکن آخر میں یہی ثابت ہوا کہ ان کے پاس نہ تو یقین کے دکھ کا علاج ہے اور نہ شک کے اضطراب کے لئے کوئی نسخہ۔ پس بہتر اور حقیقت سے قریب ترین راستہ وہی ہے جو قرآن کا ہے۔ جس نے بھی میری طرح اس معاملہ کا تجربہ کیا وہ اسی نتیجے پر پہنچے گا جس پر میں پہنچا ہوں''۔

(ترجمہ جامع العلوم ص 22)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ قرآن میری غذا اور میری روح کی فرحت کا ذریعہ ہے اور باوجود اس کے کہ میں قرآن کریم کو دن میں کئی بار پڑھتا ہوں مگر میری روح کبھی سیر نہیں ہوتی۔ یہ شفا ہے، رحمت ہے، نور ہے، ہدایت ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ جب آپ سے کسی نے سوال کیا کہ قرآن کریم کیونکر آ سکتا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا کہ قرآن کریم سے بڑھ کر سہل اور آسان کتاب دنیا میں نہیں مگر اس کے لئے جو پڑھنے والا ہو۔ سب سے پہلے اور ضروری شرط قرآن کریم کے پڑھنے کے واسطے تقویٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ متقی کو پڑھا دے گا۔

(حیات نور ص 251)

محسن کتاب

دنیا میں بیشمار کتب ہیں۔ جن میں قدیم و جدید، فلسفہ، سائنس، معاشیات، سیاسیات وغیرہ۔ مگر جو آنکھ کھول کر تعصب کی عینک اتار کر اور دل کے دریچے وا کر کے قرآن کریم کو پڑھتا ہے۔ تو بخدا ایسے ہی محسوس کرے گا کہ جو کچھ قرآن کے علاوہ پڑھا تھا سب ہیچ ہے اور علم کی جڑ اس کے ہاتھ آ جائے گی۔

کانٹ ہیگل نطشے، مارکس اور دنیا کے تمام بڑے بڑے مفکرین اس کے سامنے بچے نظر آتے ہیں۔ بیچارے جن گتھیوں کو سلجھانے میں عمریں گزار دیں اور جن مسائل پر بڑی بڑی ضخیم کتب تصنیف کر دیں پھر بھی ان مسائل کو حل نہ کر سکے۔ ان کا حل قرآن نے دو فقروں میں کر دیا۔

یہ کتاب انسانیت کی محسن ہے۔ یہ انسانوں کو بدل دیتی ہے۔ حیوانوں سے انسان، انسانوں سے باخدا انسان اور باخدا انسان سے خدا نما انسان بنا دیتی ہے۔

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

تاریکیوں سے نکال کر روشنی کے چراغ انسان کو تھما دیتی ہے۔ یہ معاملات کو سلجھانے کے لئے Master Key کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس سے ہر قفل کھل جاتا ہے۔ ہر پیچیدگی دور ہو جاتی ہے اور دلوں کو اطمینان اور روح کو چین نصیب ہو جاتا ہے۔

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

یہی وجہ ہے کہ معرفت الٰہی رکھنے والے مسیح پاک کے عاشق صادق حضرت مولانا نورالدین نے جنت اور نعماء جنت کے تعلق میں فرمایا:۔

''اگر خدا تعالیٰ نورالدین سے پوچھے کہ تمہیں کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے تو میں یہی کہوں گا کہ مجھے قرآن مجید دیا جاوے''۔

(حیات نور۔ از عبدالقادر سوداگرمل ص 322)

کتاب کی رفاقت

بہت سے نوجوان جب کوئی ملازمت مل جائے تو پڑھنا لکھنا ترک کر دیتے ہیں۔ وہ محبت اور تعلیم کو دونوں کو زندگی کی عارضی ضرورتیں خیال کرتے ہیں یا ایک ایسا تجربہ جس سے ہر نوجوان کو لازماً واسطہ پڑتا ہو۔ حالانکہ ہر ایک مومن کو خواہ مرد ہو یا خواہ عورت ہو۔ خواہ بڑا ہو خواہ چھوٹا ہو۔ اسے بچپن سے قبر تک پہنچنے تک تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس کو نہ سمجھنے کے نتیجہ میں بیشمار گھروں کی زندگی افسردہ نظر آ رہی ہے اور بیشمار ناخوش نوجوان ایک ہی معمولی ملازمت میں دھنسے چلے جا رہے ہیں۔

روزی کماؤ اور علم حاصل کرو۔ اگر ہم دنیا و آخرت کی آسودگی اور خوشحالی میں اپنا پورا پورا حصہ لینا چاہتے ہیں تو اس کے لئے یہ ایک بہترین اصول ہے کہ ہم ہر وقت اپنے ہاتھ میں ایک مفید کتاب رکھیں اور فرصت کے اوقات میں اس کا مطالعہ کریں۔ کوئی شخص کتابوں سے قطع تعلق کر کے زندگی کی کسی بڑی کامیابی کی امید نہ رکھے۔

قریب قریب کتابیں ہی دنیا پر حکمرانی کرتی ہیں۔ وہ ایسی مؤثر رائے عامہ وجود میں لاتی ہیں جو سلطنتوں کو زیروزبر کر دیتی ہیں۔

یہ کہنا بھی درست ہوتا ہے کہ تہذیب کتابوں ہی کے ذریعے پیدا ہوئی۔

نیوٹن نے (Principia) لکھ کر تمام مہذب ممالک کے نقطہ خیال میں تبدیلی پیدا کر دی اور ایسا ہی ڈارون نے بھی اپنی کتاب (Origin of Species) (مبدء انواع) کے ذریعہ دنیا کے خیالات میں انقلاب برپا کر دیا۔

آدم سمتھ کی کتاب (The Wealth of Nation) یعنی ''دولت اقوام'' نے برطانیہ کو تجارت اور کاروبار کے ڈھنگ سکھا دیئے۔

پٹ (Pitt) نے 20 سال کی عمر میں اس کتاب کی ایک جلد خریدی تھی یہی کتاب تھی جس نے اس کی زندگی کو ایسے سانچے میں ڈھالا کہ وہ برطانیہ کا سب سے بڑا وزیراعظم بن گیا۔

اس کتاب نے اس پر یہ حقیقت واضح کی کہ کاروبار پابندیوں سے آزاد ہونا چاہئے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے ماضی قریب کے وزیراعظم نے نہیں سمجھا۔

عہد عباسی کی علم دوستی

اس تحریک نے کتب خانوں کو ایسا مرغوب خاطر بنا دیا تھا کہ رشتہ ازدواج کے انتخاب کے لئے مال و منال اور حسب و جمال کی طرح کتب خانے کا وجہ انتخاب بننے کا رجحان بھی اہل علم میں ہونے لگا تھا۔ چنانچہ امام اسحٰق بن راہویہ المتوفی 238ھ نے سلیمان بن عبداللہ زغندانی المتوفی 221ھ کی بیٹی سے شادی اس لئے کی تھی کہ انہیں اس سے امام شافعی کی جملہ تصانیف پر مشتمل کتب خانہ مل گیا تھا''۔

(اسلامی کتب خانے ص 83)

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ تقریباً ہر بڑے آدمی کی پشت پر ایک کتاب ہوتی ہے۔

فیراڈے (Faraday) نے اپنے لڑکپن کے زمانے میں علم کیمیا کے موضوع پر ایک کتاب خریدی تھی۔ یہی کتاب تھی جس نے اس کے دماغ کی تعمیر کی۔ اسے اپنی دماغی قابلیتوں کے جوہر دکھانے کے قابل بنایا۔ اسے برطانیہ میں سائنس کی راہنمائی کا شرف حاصل ہوا۔ وہ لارڈ کلوین (Lord Kelvin) کا اتالیق مقرر رہا۔

مغربی دنیا میں کتابوں کا سب سے زیادہ قدردان شخص اینڈریو کارنیگی تھا۔ اس نے چھ کروڑ پونڈ کمائے اور ان میں سے آدھی رقم لائبریری کے قیام کے لئے وقف کر دی۔

دنیا میں اس وقت 7 ہزار سے زائد لائبریریاں موجود ہیں۔ ان میں سکندریہ کی شہرہ آفاق لائبریری سے بھی زیادہ تعداد میں اور زیادہ عمدہ کتابیں موجود ہیں۔

سب کی سرتاج برطانوی عجائب گھر کی لائبریری ہے جس میں 40 لاکھ کتابیں موجود ہیں۔ اس عمارت میں تمام نسل انسانی کا علم جمع کر دیا گیا ہے اور وہ نیویارک کی تمام فلک بوس عمارتوں سے بھی زیادہ قیمتی ہے اور اب تو اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے جدید سائنسی انکشافات کے ذریعہ کتب کا حصول انتہائی آسان بنا دیا ہے۔ آیئے اس خبر کو غور سے پڑھیں۔

مائیکروسافٹ کی انٹرنیٹ پر لائبریریاں

مائیکروسافٹ نے کتب اور لائبریریوں کی آن لائن سرچنگ کی سہولت فراہم کر دی۔ ابتداء میں صارفین کو مائیکروسافٹ کی سائٹ کی مدد سے برٹش لائبریری یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کی لائبریری اور ٹورانٹو یونیورسٹی کی لائبریری تک رسائی حاصل ہوگی۔

مائیکروسافٹ نے یہ منصوبہ حریف آئی ٹی کمپنی گوگل سرچ کا بہتر طور پر مقابلہ کرنے کے لئے بنایا ہے۔ واضح رہے کہ گوگل سرچ نے ڈیجیٹل لائبریری کی سہولت کچھ عرصہ قبل ہی فراہم کر دی تھی۔ گوگل کی اس سہولت کے ذریعے ویب صارفین ایسی کتب تک مفت رسائی حاصل کر سکتے تھے جن پر کاپی رائٹ ایکٹ لاگو نہیں ہوتا ہے۔ جبکہ مائیکروسافٹ نے منصوبہ بنایا ہے کہ وہ ایسی کتب جن پر کاپی رائٹ لاگو ہوتا ہے وہ بھی اپنے صارفین کو فراہم کرے گا۔

(روزنامہ الفضل 12 دسمبر 2006ء)

نجات اللہ کے فضل پر موقوف ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

نجات نہ قوم پر منحصر ہے نہ مال پر بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اور اس کو اعمال صالحہ اور آنحضرت ﷺ کا کامل اتباع اور دعائیں جذب کرتی ہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم 445)

قرآن مجید

پڑھو قرآن گر ہمت خدا دے
یہی وہ گُر ہے جو بگڑی بنا دے

اسی سے سرخروئی دو جہاں میں
ہر اک مشکل کا حل ڈھونڈو قرآں میں

بڑی نیکی ہے قرآں سیکھ جانا
مگر بڑھ کر ہے قرآں کا پڑھانا

خدا ہر دو پہ اپنا فضل کر دے
اور اپنے نور سے ہر گھر کو بھر دے

معانی سیکھ کر تفسیر سیکھو
خدا کے قرب کی تدبیر سیکھو

عبدالرشید شاہد

حضرت ڈاکٹر بوڑے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف قصور

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت ڈاکٹر بوڑے خان صاحب اسسٹنٹ سرجن قصور کے رہنے والے تھے حضرت اقدس کی تحریرات پڑھ کر حضور کی صداقت کو پہچانا اور قبولیت احمدیت کی توفیق پائی، حضرت عبداللہ صاحب (سابق دیوان چند) ولد چنت رائے گجرات بیان کرتے ہیں:۔

کوئی شخص بوڑے خان صاحب ڈاکٹر کو ازالہ اوہام بغرض (دعوت الی اللہ) دے گیا انھوں نے مجھ سے پڑھوائی اور سنی اس کے بعد جنگ مقدس کتاب مل گئی وہ بھی میں نے ڈاکٹر صاحب کو سنائی...

(سیرت احمد صفحہ 164 از حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب)

آپ کے قبول احمدیت کے سال کا قطعی طور پر علم نہیں لیکن مولوی محمد فضل صاحب چنگوی (وفات جون 1938ء) کی ایک روایت سے پتا چلتا ہے کہ آپ نے تقریباً 1894ء میں بیعت کی توفیق پائی وہ بیان کرتے ہیں:۔

1894ء کو....ایک صاحب سردار شیر باز خان صوبہ دار میجر باشندہ عمرال تحصیل جہلم مجھے اپنے بچوں کا اتالیق کر کے عمرال لے گئے، میں گاہے گاہے بطور تفریح طبع نزدیک کے اسٹیشنوں ترکی و، ڈومیلی و، سوہاوا جایا کرتا اور علیٰ ھذا القیاس ایک دفعہ جبکہ میں بابو جمال الدین صاحب اسٹیشن ماسٹر باشندہ گجرانوالہ کا ڈومیلے اسٹیشن پر مہمان تھا ڈاکٹر بوڑے خان مرحوم ڈومیلے اسٹیشن پر اترے بابو صاحب نے مجھے ان سے انٹروڈیوس کرا کر مجھے کہا کہ ڈاکٹر صاحب مرزا غلام احمد قادیانی کے مرید ہیں....

(الحکم 17/24 دسمبر 1904ء صفحہ 9 کالم 1)

حضرت اقدس مسیح موعود کی بعض تحریرات میں آپ کا ذکر محفوظ ہے:۔

حضور نے اپنی کتب سراج منیر، تحفہ قیصریہ اور کتاب البریہ میں درج تین مختلف فہرستوں میں آپ کا نام شامل فرمایا ہے۔کتاب انجام آتھم میں مالی معاونت کرنے والے احباب میں آپ کا نام بھی شامل فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا ''سب بدل و جان اس راہ میں مصروف ہیں۔''

(روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 313)

4 اکتوبر 1899ء کو حضور نے اپنے ایک اشتہار من انصاری الی اللّٰہ میں اپنے بعض رفقاء کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''...اور ایک مخلص دوست ہمارے ڈاکٹر بوڑے خان صاحب دنیا سے گذر گئے مگر جائے شکر ہے کہ چار اور مخلص ڈاکٹر....ہماری جماعت میں موجود ہیں....''

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 157)

اور آپ کی سعادت کہ حضور نے آپ کا نام اپنے کبار 313 رفقاء میں 160 نمبر پر درج فرمایا ہے:۔

160۔ ڈاکٹر بوڑے خاں صاحب قصور ضلع لاہور

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 327)

حضرت بابو غلام محمد صاحب (وفات 25 اپریل 1946ء) آپ کے ساتھ حضور کے مشفقانہ سلوک کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''حضور اکثر معزز اور مخلص مہمانوں کو رخصت کرنے کے لیے کچھ دور ساتھ بھی جاتے تھے۔ چنانچہ ڈاکٹر بوڑے خاں صاحب جو کہ ایک متقی احمدی تھے وہ جب آخری دفعہ قادیان گئے اور واپسی پر حضور سے رخصت ہونے کے لیے حاضر ہوئے تو حضور ان کے ساتھ ہو لیے اور فرمایا چلیے میں بھی آپ کے ساتھ ساتھ چلتا ہوں چنانچہ یکہ خالی ساتھ تھا حضور اور خدام بھی ساتھ تھے جو سیر کے لئے نکلے ہوئے تھے، ڈاکٹر صاحب نے راستہ میں ایک دفعہ اصرار کیا کہ حضور اب واپس تشریف لے جائیں مگر حضور باتیں کرتے کرتے موڑ تک تشریف لے گئے۔اس کے چند دن بعد اطلاع موصول ہوئی کہ ڈاکٹر صاحب فوت ہو گئے ہیں...''

(لاہور تاریخ احمدیت از شیخ عبدالقادر صاحب صفحہ 220)

حضرت ڈاکٹر صاحب نے جولائی 1899ء میں وفات پائی، وفات سے قبل حضور کو بذریعہ الہام آپ کی وفات کی خبر بھی دی گئی تھی چنانچہ حضرت مسیح موعود اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں اپنی پوری ہونے والی پیشگوئیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''24 نشان۔30 جون 1899ء میں مجھے یہ الہام ہوا **پہلے بیہوشی۔ پھر غشی۔ پھر موت**۔ساتھ ہی اس کے یہ تفہیم ہوئی کہ یہ الہام ایک مخلص دوست کی نسبت ہے جس کی موت سے ہمیں رنج پہنچے گا۔ چنانچہ اپنی جماعت کے بہت سے لوگوں کو یہ الہام سنایا گیا اور الحکم 30 جون 1899ء میں درج ہو کر شائع کیا گیا۔ پھر آخر جولائی 1899ء میں ہمارے ایک نہایت مخلص دوست ڈاکٹر محمد بوڑے خاں اسسٹنٹ سرجن ایک ناگہانی موت سے قصور میں گذر گئے۔ اوّل بیہوش رہے، پھر یک دفعہ غشی طاری ہو گئی، پھر اس ناپائدار دُنیا سے کوچ کیا اور ان کی موت اور اس الہام میں صرف بیس بائیس دن کا فرق تھا۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 223,224)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے آپ کی وفات پر لکھا:

''میرے دوسرے خط مرقوم 30 جون 89ء میں جو حضرت اقدس کا الہام لکھا گیا تھا پہلے بیہوشی پھر غشی پھر موت وہ ہمارے مکرم دوست ڈاکٹر بوڑے خاں صاحب اسسٹنٹ سرجن قصور کے وجود میں اواخر جولائی 1899ء کو پورا ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحب خدا مغفرت کرے بڑے مخلص اور بے ریا آدمی تھے۔ تھوڑے دنوں میں کہ حضرت اقدس کی شناخت انھیں نصیب ہوئی انھوں نے اتباع سنت نبوی میں نمایاں ترقی کی اس سلسلہ عالیہ کی بدولت وہ (دین حق) کی حقیقت سے واقف ہوئے اس سے قبل ان کی زندگی (دین حق) سے پوری بے خبری میں بسر ہوئی مگر چند روز میں خدا تعالیٰ نے ان پر ایسا فضل کیا اور خلیفۃ اللہ کے عشق میں جان و مال سے انھوں نے ایسے ثبوت دے کر میرا دلی یقین ہے کہ ان بہتوں سے ان کی میزان اعمال زیادہ ثقیل ہو گی جو ایک عمر دراز تک بڑی بڑی ریاضتیں کرتے ہیں اور بلا کسی اسوۂ حسنہ کے اقتدا کے مرجاتے ہیں۔حضرت اقدس نے جمعہ کے بعد ان کا جنازہ پڑھا اور بہت دیر تک ان کی مغفرت کے لیے دعا مانگی، کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ جو امام ہمام کے سامنے مرنے اور اس پاک اعتقاد پر اٹھائے جاتے ہیں اور پھر خلیفۃ اللہ ان پر صلوٰۃ پڑتا ہے وہ یقیناً فردوس کے وارث ہوں گے....''

(حیات احمد جلد چہارم {1900ء-1898ء} صفحہ 182 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب)

حضرت مصلح موعود نے 29 ستمبر 1933ء کے خطبہ جمعہ میں تعلق باللہ وشفقت الی اللہ کی لطیف تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''ہماری جماعت کے ایک نہایت ہی مخلص دوست ڈاکٹر بوڑے خان صاحب تھے، حضرت مسیح موعود کی کتابوں میں بھی ان کا ذکر آتا ہے، ایک دفعہ ان کے پاس ایک مریض آیا انھوں نے اس کا آپریشن کیا وہ بیمار تو شاید اچھا ہو گیا مگر اس کے زہر کی وجہ سے ان کا دوسرے دن انتقال ہو گیا۔ ان کی جلد پر کچھ خراش تھی جس سے وہ زہر سرایت کر گیا اور وفات پا گئے، پس ڈاکٹر، کمپونڈر اور منتظم اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالتے ہیں اور یہ ان کا احسان ہوتا ہے۔''

(خطبات محمود جلد 14 صفحہ 223)

حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ اپنی مجلس میں اپنے ایک رفیق حضرت مولوی غلام علی صاحب رہتاسی یکے از 313 کی بیماری کی تار آنے پر فرمایا:۔

''ہماری جماعت جو اب تک ایک لاکھ تک پہنچی ہے سب آپس میں بھائی ہیں اس لیے اتنے بڑے کنبہ میں کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی نہ کوئی دردناک آواز نہ آتی ہو۔ جو گذر گئے وہ بھی بڑے ہی مخلص تھے جیسے ڈاکٹر بوڑے خاں، سید خصیلت علی شاہ، ایوب بیگ، منشی جلال الدین خدا ان سب پر رحم کرے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 305,306)

امریکہ میں مساجد

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں چار درجن سے زائد ریاستیں ہیں۔ان ریاستوں میں بسنے والے کل مسلمانوں کی صحیح تعداد کے بارے میں تو کسی کو معلوم نہیں ہے، البتہ ایک اندازے کے مطابق یہ بات بلند آہنگ سے کہی جاتی ہے کہ پانچ ملین کے قریب مسلمان امریکہ میں آباد ہیں، جن میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے مسلمان تیسرے نمبر پر آتے ہیں، دنیا کے جس خطے میں بھی مسلمان آباد ہوں گے، ظاہر ہے، وہاں مسجدیں بھی ہوں گی لیکن یہ ایک دلچسپ سوال ہے کہ امریکہ کی ہر ریاست میں کتنی مسجدیں ہیں؟ امریکہ سے شائع ہونے والی کتاب Muslim Life in America نے اس سوال کا جواب دیا ہے۔اس کے مطابق ہر امریکی ریاست میں موجود مساجد کی تعداد درج ذیل ہیں۔

نام ریاست	مساجد کی تعداد	نام ریاست	مساجد کی تعداد
واشنگٹن	24	انڈیانا	23
اوریگان	12	کنٹکی	8
کیلی فورنیا	227	ٹینسی	15
اڈاہو	3	الباما	23
نیواڈا	3	اوہائیو	66
مونٹانا	2	جارجیا	41
اوتھا	3	نیویارک	140
ایری زونا	23	پنسلوانیا	67
ویومنگ	2	ویسٹ ورجینیا	14
کولوریڈو	17	ورجینیا	37
نیومیکسیکو	6	شمالی کیرولینا	34
شمالی ڈکوٹا	3	جنوبی کیرولینا	15
جنوبی ڈکوٹا	1	فلوریڈا	57
نبراسکا	4	ورمونٹ	12
کنساس	6	مین	11
اوکلاہوما	14	نیوھیمپشائر	11
ٹیکساس	67	میساچوسٹس	23
منی سوٹا	9	رہوڈ آئی لینڈ	15
آئیووا	14	کنیکٹی کٹ	21
مسوری	21	نیوجرسی	86
ارکنساسن	8	ڈیلور	3
لوزیانا	24	میری لینڈ	30
وسکونسن	19	واشنگٹن ڈی سی	11
الی نوائے	57	الاسکا	3
مسسپی	10	ہوائی	2
مشی گن	73	**کل مساجد**	**1420**

(ہفت روزہ زندگی 14 جنوری 2007ء)

☆☆☆

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

ازبکستان صحرائی میدانوں پر مشتمل مملکت

سرکاری نام: ریپبلک آف ازبکستان
حدود اربعہ: 4لاکھ 47ہزار چار سو مربع کلومیٹر
آبادی: دو کروڑ 35لاکھ 74ہزار
دار الخلافہ: تاشقند
کرنسی: سُوم
زبان: ازبک
اہم شہر: سمرقند، بخارا، نمانگن، اندزن
یوم آزادی: 31 اگست 1991ء
برآمدات: کاٹن، ٹیکسٹائل، مشینری، خوراک سے متعلقہ مصنوعات اور سونا

ازبکستان وسط ایشیا میں واقع ہے۔ اس کے ساتھ قازکستان اور شمال میں ایرک سمندر ہے۔ کرگزستان اور تاجکستان بجانب مشرق واقع ہیں۔ جنوب میں افغانستان اور مغرب میں ترکمانستان ہے۔

علاقائی خدوخال

ازبکستان صحرائی میدانوں پر مشتمل مملکت ہے۔ مملکت کا 4/5 حصہ ٹُران لولینڈ کے میدانوں پر مشتمل ہے۔ تیان شان اور پامرس کی شاخیں مشرق اور شمال مشرق میں بلند ہوتی ہیں جہاں ملک کی بلند ترین سطح 15,233 تک پہنچتی ہے۔

صحراء کزلکم ازبکستان کے شمال وسطی علاقہ میں واقع ہے۔ یہ قدیم USSR کا دوسرا بڑا ریگستان ہے اور دنیا کے بڑے بڑے صحراؤں میں سے ایک ہے۔ دو سب سے بڑے دریا ایمودریا اور سر دار یا ایرل سمندر میں جا گرتے ہیں۔

آب و ہوا

ازبکستان کی آب و ہوا صحرائی ہے۔ درجہ حرارت میں سارا سال بہت زیادہ اتار چڑھاؤ رہتا ہے۔ روزمرہ کا اوسط درجہ حرارت ماہ جنوری میں 6 سے 2 اور جولائی میں 26 سے 32 سینٹی گریڈ تک ہوتا ہے۔ بارشیں بہت کم ہوتی ہیں۔

لوگ

ازبکستان آبادی کے اعتبار سے قدیم USSR کا تیسرا بڑا ملک ہے۔ آبادی کا 71 فیصد اسلامی ورثہ رکھنے والے، ترکی بولنے والے ازبک لوگوں پر مشتمل ہے۔ رشینز 8.3 فیصد ہونے کی وجہ سے سب سے بڑی اقلیت ہیں اور ان کے بعد بالترتیب تاجک 4.7 فیصد اور کزکس 4.1 فیصد ہونے کی وجہ سے بڑی اقلیتیں ہیں۔ ان کے بعد تاتاری کرکل پاک، کوریز، ترکمانی اور ترک ہیں۔ ازبک اور رشین یہاں کی عام بولی جانے والی زبانیں ہیں۔

حکومت

ملک کے آئین کے مطابق صدر ڈائریکٹ منتخب ہوتا ہے۔ اس کا عرصہ صدارت پانچ سال ہوتا ہے اور کوئی شخص متواتر دو دفعہ سے زائد منتخب نہیں ہو سکتا۔ سپریم اسمبلی کے 250 ارکان ہوتے ہیں۔ اس اسمبلی کو OliMajlis کہا جاتا ہے۔ اس کے نمائندگان اکثریت کی بنیاد پر منتخب ہوتے ہیں۔ وزیراعظم اور دوسری کابینہ مجلس قانون تشکیل دیتی ہے اور یہ تمام صدر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ صدر آئین ساز عدالت کی منظوری سے Oli Majlis کو برخواست کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ انتظامی معاملات کو باحسن چلانے کے لئے ملک کو بارہ خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قابل دید مقامات

ازبکستان میں تقریباً چار ہزار تاریخی یادگاریں موجود ہیں۔ جن میں سے اکثر قدیمی سلک روٹ سے منسلک ہیں۔ ان کے علاوہ بہت سارے تاریخی مقامات اور شہر ہیں جن میں سمرقند (تمرلین کا دارالخلافہ)، بخارا اور خیوا خصوصیت کے ساتھ سیاحوں کیلئے ازبکستان کی جانب جاذبیت کا باعث بنتے ہیں۔

معاشیات

ازبکستان کا شمار دنیا کے کاٹن پیدا کرنے والے ممالک کی صف اول میں ہوتا ہے۔ اس ملک میں قدرتی گیس بھی ہوتی ہے اور برآمد بھی کی جاتی ہے۔ ازبکستان اپنے پھلدار باغات اور تاکستانوں کیلئے بھی مشہور ہے۔ ازبکستان بھیڑوں اور ریشمی کیڑوں کی پرورش کیلئے بھی خاص اہمیت رکھنے والا علاقہ ہے۔

جانور

اس ملک میں پائے جانے والے جانور درج ذیل ہیں۔ بھورا ریچھ، چیتا، اونٹ، بھیڑیا، سرخ ہرن، سرخ لومڑی، اُود بلاؤ، مینڈک، جنگلی سؤر، وغیرہ۔

اس کے علاوہ پرندوں میں ہنس، باز، شکرا، ہُدہُد، زریں زاغ اور گِدھ وغیرہ شامل ہیں۔

تاریخ

چھٹی صدی قبل مسیح:- سارس گریٹ کی فارسی سلطنت کا حصہ تھا۔

چوتھی صدی قبل مسیح:- میسیڈونیا کے الیگزینڈر دی گریٹ کی سلطنت کا حصہ رہا۔

پہلی صدی قبل مسیح:- سمرقند (میراقندا) جنگی شاہراہ ریشم پر گزرگاہ بن گیا۔ شاہراہ ریشم یورپ اور چین کے درمیان تجارتی راستہ تھا۔

ساتویں صدی:- تاشقند کی بنیاد رکھی گئی اور اسلام کی آمد۔

بارہویں صدی:- تاشقند پر ترک قبضہ شمال مغرب میں کورزیم (خیوہ) وسطی ایشیائی نظام حکومت کا مرکز بن گیا۔ جس کا پھیلاؤ کیسپین سمندر سے لے کر مشرق میں سمرقند تک تھا۔

تیرہویں چودہویں صدی:- چنگیز خان نے اسے فتح کیا اور یہ منگول سلطنت کا حصہ بن گیا اور سمرقند کے ساتھ تمرلین کے دارالخلافہ کے طور پر استعمال ہونے لگا۔

اٹھارہویں انیسویں صدی:- بہت ساری آزاد سلطنتیں قائم ہوگئیں۔

1865-67ء:- تاشقند رشیا کے قبضہ میں چلا گیا اور ترکستان کا دارالخلافہ بنا دیا گیا۔

1918-22ء:- باوجود گوریلا دستوں کی مزاحمت کے کمیونسٹ حکمرانوں نے مسجدیں بند کروا دیں اور مسلمان علماء پر ظلم کئے۔

1944ء:- روسی لیڈر Joseph Stalin نے تقریباً ایک لاکھ ساٹھ ہزار ترکوں کو جارجیا سے ازبکستان نقل مکانی پر مجبور کیا۔

1996ء:- قازقستان اور کرگستان کے ساتھ ایک تجارتی مارکیٹ بنانے کا معاہدہ طے پایا۔

1998ء:- قازقستان کے ساتھ دوستی اور تجارتی تعاون کا ایک معاہدہ طے پایا۔

2000ء:- Karimov ایک دفعہ پھر صدر منتخب ہوئے۔

2001ء:- ازبکستان نے اسامہ بن لادن اور طالبان کے خلاف جنگ کے لئے امریکہ کو اپنے ہوائی اڈے دیئے۔

2002ء:- ریفرنڈم ہوا جس کے ذریعہ Karimov کے عرصۂ صدارت کو 2007ء تک بڑھا دیا گیا۔ مغربی ممالک اس ریفرنڈم کے حق میں نہ تھے۔

برتن اور کپڑے

اسلامی دنیا میں بعض شہر اپنی مصنوعات کی وجہ سے مشہور تھے جیسے خراسان شیشے کے کارخانوں کے لیے۔ بصرہ صابن، کاغذ اور قواریر کے لیے، کوفہ ریشمی کپڑوں کی تیاری اور ملک شام سونے چاندی کے قسم ہا قسم کے برتن بنانے کے لیے مشہور تھا۔ اندلس میں تلواریں بنانے میں طلیطلہ اور کاغذ بنانے میں قرطبہ کا اپنا مقام تھا۔ قرطبہ کے بنے چمڑے کو قرطبی (Cordwain) اور بغداد کے کپڑے کو بالڈاچین (Baldachin) کہا جاتا تھا۔ موصل کے بنے ہوئے کپڑے کو ململ (Muslin) کہتے تھے۔

ازبکستان اور اس کا ماحول

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66886 میں احمد تسلیم اللہ خان

ولد محمد شریف خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد (قابل تقسیم) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/400000 روپے واقع چک نمبر 60 ج۔ب شہباز پور فیصل آباد کا شرعی حصہ (ورثاء والدہ 2 بھائی 2 بہنیں ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1450 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد تسلیم اللہ خان گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری ولی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع خان ولد چوہدری عبدالقادر خان

مسل نمبر 66887 میں ناصر احمد درانی

ولد عطاء الرحمٰن درانی قوم درانی پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالرحمت ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) دوکان واقع دارالرحمت ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) دس دس مرلہ کے چار پلاٹس واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد درانی گواہ شد نمبر 1 برہان احمد ظفر درانی ولد فضل الرحمٰن درویش (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 66888 میں غلام احمد

ولد محمد اسمٰعیل قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/270 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 66889 میں اعجاز احمد

ولد میاں بڈھے خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت.... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 66890 میں عطیہ مبارک

زوجہ صدیق احمد طاہر قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 971 گرام مالیتی اندازاً -/1545 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ عطیہ مبارک گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 31288 گواہ شد نمبر 2 عمران مبارک ولد مبارک احمد

مسل نمبر 66891 میں وقار احمد

ولد نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسبوح ولد عبدالعزیز خان گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 66892 میں مبشر احمد

ولد حکیم منور احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع جرمنی کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد غالب ولد حکیم منور احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد غلام احمد بھٹی

مسل نمبر 66893 میں مدثر احمد شاہ

ولد سید بشیر احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع جرمنی مالیتی -/105000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 66894 میں شبیر احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قریشی وصیت نمبر 27824 گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 66895 میں احمد مسرت خانم

زوجہ شریف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً 7/8 7 تولہ مالیتی اندازاً -/1000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ احمد مسرت خانم گواہ شد نمبر 1 شریف احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد کریم انور ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 66896 میں مبارکہ خانم

بنت محمد حافظ یحیٰ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/322 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/191 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ خانم گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 66897 میں بشریٰ احمد

زوجہ بختیار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور 360 گرام مالیتی اندازاً -/3960 یورو (3) فلیٹ واقع گلزار ہجری کراچی مالیتی -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 بختیار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 66898 میں محمد کریم انور

ولد ملک محمد دین قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع دارالعلوم غربی صادق ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) مکان واقع جرمنی مالیتی -/72000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کریم انور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد غلام احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 66899 میں نصیر احمد

ولد حکیم فضل محمد قوم راول پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع پشاور شہر مالیتی -/2200000 روپے (2) دوعدد دوکانیں واقع پبی سٹیشن مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/497 یورو ماہوار بصورت سوشل مدد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/790 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 اسامہ خان ولد محمود احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد حکیم فضل محمد

مسل نمبر 66900 میں نزہت عباس

زوجہ سید محمد عباس قوم سموں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی اندازاً -/1600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت عباس گواہ شد نمبر 1 سید محمد عباس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد مبارک علی

مسل نمبر 66901 میں عبدالرحمٰن

ولد عبدالوہاب قوم .... پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 0.47 ایکڑ مالیتی -/Tk 400000 (2) کچا مکان مالیتی -/Tk15000 (3) زرعی اراضی 1.28 ایکڑ مالیتی -/Tk 1100000 (4) مویشی مالیتی -/Tk4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2200 ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق گواہ شد نمبر 2 محمد صادق

مسل نمبر 66902 میں محمد سلیمان

ولد محمد عبدالمتین قوم .... پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3440 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق گواہ شد نمبر 2 محمد صادق

مسل نمبر 66903 میں محمد صلاح الدین احمد

ولد بدر دین (مرحوم) قوم .... پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 0.02 ایکڑ مالیتی -/Tk10000 (2) نیم پختہ مکان مالیتی -/Tk 10000 (4) زرعی اراضی 0.99 ایکڑ مالیتی -/Tk95000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk24000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صلاح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد جلال الدین گواہ شد نمبر 2 ایم ڈی عالمگیر حسن

مسل نمبر 66904 میں محمد اکرم عزیز

ولد حسین بخش قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/2500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3220+2769 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم عزیز گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد عزیز وصیت نمبر 43272 گواہ شد نمبر2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 66905 میں بلال احمد

ولد حفیظ اللہ قوم جٹ بُھٹہ پیشہ سینٹری ورکس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت سینٹری ورکس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 66906 میں ناصر محمود

ولد منشی شیر محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3865+600 روپے ماہوار بصورت ملازمت +ہاکر الفضل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا ہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 66907 میں وسیم احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 66908 میں عبدالجبار

ولد محمد ارشاد قوم بھٹی پیشہ دوکاندار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالجبار گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 66909 میں عفیف احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عفیف احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 66910 میں عبدالرؤف

ولد عبدالمجید قوم کھوکھر پیشہ کارپینٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 66911 میں شفیق احمد

ولد عبدالرزاق قوم چغتائی پیشہ رنگساز عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 عمر شہزاد ولد رانا دوست محمد

مسل نمبر 66912 میں طارق مسعود

ولد مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد طارق مسعود گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ظفر ولد مسعود احمد

مسل نمبر 66913 میں مرزا عمیر یونس

ولد مرزا محمد یونس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مرزا عمیر یونس گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 مرزا صہیب یونس ولد مرزا محمد یونس

مسل نمبر 66914 میں سید شہر یار احمد شاہ

ولد سید نور مبین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن درالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید شہر یار احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 66915 میں محمد آفاق اسامہ

ولد محمد عارف قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آفاق اسامہ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف

طاہر وصیت نمبر 25475 گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہ خالد وصیت نمبر 43724

مسل نمبر 66916 میں محمد رفیق بٹ

ولد محمد شفیع بٹ قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بصورت بینک بیلنس -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق بٹ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد عبدالواحد (مرحوم)

مسل نمبر 66917 میں محمد یعقوب خان

ولد چوہدری حاکم خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال واقع کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ (2) نقد رقم -/690000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں اور مبلغ -/3600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 66918 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد یعقوب خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً 7 تولے (2) مکان دس مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) زرعی اراضی 3 کنال واقع کوٹ سوندھا اندازاً مالیتی -/690000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور -/3600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 66919 میں بلقیس بیگم

زوجہ عمر حیات قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/58500 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (3) گریجویٹی -/165000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4260 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 عمر حیات خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خان (مرحوم)

مسل نمبر 66920 میں ندیم احمد

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 عبدالنعیم ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 66921 میں فائزہ امین

بنت محمد امین قوم انصاری پیشہ قالین بافی (مزدوری) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ امین گواہ شد نمبر 1 محمد امین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء لقدوس معلم سلسلہ وصیت نمبر 32876

مسل نمبر 66922 میں عدیلہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 66923 میں محمد انور

ولد محمد لقمان قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/350000 روپے (2) مکان صرف ملبہ کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7085 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد لقمان گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر 66924 میں فوزیہ شبیر

زوجہ شبیر عباس قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے (3) بینک بیلنس -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ شبیر گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863 گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 66925 میں محمد احمد کاشف

میاں مبشر احمد ہنجرا قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قاضی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد کاشف گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد میاں

نوراحمد گواہ شد نمبر2 مظفراحمد ولد میاں نذیر احمد

مسل نمبر 66926 میں ملک جاوید اقبال

ولد ملک رستم علی قوم نسوآنہ پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زراعت (زمین والد صاحب) مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک جاوید اقبال گواہ شد نمبر1 ملک عطاء الکریم ولد ملک احمد علی (مرحوم) گواہ شد نمبر2 ملک فضل الٰہی ولد ملک حاجی رجادہ

مسل نمبر 66927 میں ناصر نثار

ولد نثار احمد خان قوم راجپوت پیشہ کاشتکار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھبران منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال مالیتی -/250000 روپے (2) مکان (صرف ملبہ) مالیتی -/80000 روپے (3) 2 عدد دوکانیں (صرف ملبہ) مالیتی -/150000 روپے کا 1/5 حصہ (4) کار مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ناصر نثار گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد خان ولد صغیر احمد خان گواہ شد نمبر2 محمد سعید احمد ولد نثار احمد خان

مسل نمبر 66928 میں عطیۃ الکریم

زوجہ ناصر نثار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھبران منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ عطیۃ الکریم گواہ شد نمبر1 ناصر نثار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 ظہیر احمد خان ولد صغیر احمد خان

مسل نمبر 66929 میں محمودہ رائے

بنت رائے منیر حسین انور قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ رائے گواہ شد نمبر1 رائے منیر حسین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریحان احمد ولد رائے منیر حسین انور

مسل نمبر 66930 میں شمع ناز

بنت رائے منیر حسین انور قوم رائے پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمع ناز گواہ شد نمبر1 رائے منیر حسین انور والد موصیہ گواہ شد نمبر2 ریحان احمد ولد رائے منیر حسین انور

عبیداللہ سندھی

10 مارچ 1872ء ہندوستان میں تحریک آزادی کے رہنما اور دینی عالم مولانا عبیداللہ سندھی کا یوم پیدائش ہے۔عبیداللہ سندھی سیالکوٹ (پنجاب) کے ایک سکھ گھرانے میں پیدا ہوئے۔ان کا آبائی پیشہ زرگری تھا۔آپ کے والد رام سنگھ کا انتقال آپ کی پیدائش سے 4 ماہ قبل ہوگیا تھا۔

آپ نے ابتدائی تعلیم جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان میں حاصل کی پندرہ برس کی عمر میں اسلام سے محبت پیدا ہوئی۔اسی دوران آپ نے حافظ محمد لکھوی کی کتاب احوال الآخرۃ، مولانا عبیداللہ کی تحفۃ الہند اور سید اسماعیل شہید کی مشہور کتاب تقویۃ الایمان کا مطالعہ کیا اور یوں وہ دائرہ اسلام میں داخل ہوگئے۔

اعزہ نے آپ کو تنگ کیا تو آپ سندھ چلے آئے اور یہاں حافظ محمد صدیق بھرچونڈوی کی صحبت میں اسلامی معاشرت آپ کی طبیعت کا حصہ بن گئی۔ 1888ء میں آپ مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوگئے۔ یہاں شیخ الہند مولانا محمود الحسن سے اور پھر گنگوہ میں مولانا رشید احمد گنگوہی سے صرف ونحو اور فقہ وحدیث کی مختلف کتابیں پڑھیں۔

1890ء میں آپ واپس سندھ پہنچے اور درس حدیث شروع کر دیا۔ مولانا سندھی کی تربیت جس ڈھب سے ہوئی تھی اس نے ان کی سوچ کو انقلابی بنا دیا اور وہ اپنے وطن کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرانے کے لئے بےچین رہنے لگے۔1905ء میں آپ شیخ الہند کے حکم پر خفیہ طور پر ہجرت کر کے کابل چلے گئے۔ جہاں انہوں نے تحریک ریشمی رومال کو منظّم کیا۔مگر یہ تحریک ناکامی سے دوچار ہوئی۔ چنانچہ مولانا سندھی افغانستان سے روس اور پھر ترکی اور پھر مکہ معظّمہ چلے گئے۔

مولانا سندھی 1939ء میں وطن لوٹے اور جامع ملیہ میں درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ 1942ء میں اپنی صاحبزادی سے ملاقات کے لئے خان پور آئے تھے کہ بیمار ہوئے اور 22 اگست 1944ء کو ان کا انتقال ہوگیا۔

مولانا عبیداللہ صاحب سندھی جو ولی اللہی فلسفہ کے داعی تھے۔محض حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے ملاقات واستفادہ کے لئے قادیان تشریف لائے تھے اور حضور کے اسلوب تفسیر سے بہت متاثر ہوئے۔ چنانچہ ان کی تفسیر میں اس کی گہری جھلک نظر آتی ہے اور احمدیت کے خیالات وافکار کا عکس بھی ان کی تفسیر سے دکھائی دیتا ہے۔(تاریخ احمدیت جلد2 ص534)

بعض دفعہ لوگ مولانا سے جب وہ حرم میں بیٹھے ہوتے تو کچھ بے ڈھب سے سوال بھی کر بیٹھتے۔ باتوں باتوں میں ایک دفعہ مولانا نے فرمایا کہ ’’حکیم نورالدین‘‘ بہت بڑے عالم قرآن تھے۔حاضرین میں سے ایک صاحب غصے میں آگئے اور بڑے ناراض ہوکر کہنے لگے ’’مولانا وہ تو قادیانی تھے‘‘ مولانا مسکرائے اور بڑے تحمل سے کہا۔’’میں نے کب کہا ہے کہ حکیم نورالدین قادیانی نہیں تھے میں نے جو بات کہی وہ صرف اتنی ہے کہ وہ بہت بڑے عالم قرآن تھے‘‘۔

(افادات وملفوظات مولانا عبیداللہ سندھی ص33)

’’ایک بار فرمانے لگے کہ میں حکیم صاحب کو قادیان میں متعدد بار ملا۔ جو واقعی بہت بڑے عالم قرآن تھے۔ میں تم سے کہوں کہ ہندوستان سے باہر میں کئی مسلمان ملکوں میں رہ چکا ہوں اور یہاں مکہ معظّمہ میں بڑے بڑے مسلمان علماء آتے رہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ میں نے آج تک علوم قرآن کا اتنا بڑا عالم نہیں دیکھا جتنا حکیم نورالدین تھے اور میں صاحب ’’حجۃ البالغۃ‘‘ اور ازالۃ الخلفاء‘‘ (شاہ ولی اللہ) کو میں ممتاز انسان اور صافی الذہن جانتا ہوں۔ میں حضرت مسیحؑ کی وفات کا قائل ہوں ’’حیات نورالدین‘‘ میں ایک جگہ لکھا ہے کہ مجھ کو (حکیم نورالدین) کو شاہ ولی اللہ کا فارسی ترجمہ تمام ترجموں سے پسند ہے اور انہوں نے یہ ترجمہ اپنی لڑکی کو پڑھایا بھی۔ وہ شاہ صاحب کی نادر کتابوں کی تلاش میں رہتے تھے‘‘۔

(افادات وملفوظات مولانا عبیداللہ سندھی ص34)

آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ رحمت بلاک کو مجلس صحت مرکزیہ اور خدام الاحمدیہ مقامی کے تعاون سے آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ مورخہ 25 فروری تا 6 مارچ 2007ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔اس ٹورنامنٹ میں 12 ٹیموں نے شرکت کی جن کے مابین کل 25 میچز کھیلے گئے ۔تمام ٹیموں کو 2 پولز میں تقسیم کیا گیا۔مورخہ 6 مارچ 2007ء کو اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ نصر بلاک اور رحمت بلاک A کے درمیان ہوا جو رحمت بلاک A نے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد جیت لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے۔اس فائنل میچ کے بعد تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا۔اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب تھے۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم جمیل احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ محلّہ فیکٹری ایریا احمد نے اس ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ بعدازاں محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور پھر اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اپنی قیمتی نصائح سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ ومربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ ان کا دورہ ہر لحاظ سے کامیاب بنائے۔آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نتیجہ مقابلہ حسن کارکردگی 2006ء

مجلس انصاراللہ پاکستان

مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس

سال 2006ء میں زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس مقامی انصاراللہ پاکستان میں کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار اور پہلی دس مجالس کی فہرست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کیلئے بھجوائی گئی تھی۔ مجلس عاملہ کی رائے کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا ہے۔

اول ۔مجلس انصاراللہ مارٹن روڈ کراچی۔

علم انعامی کی حقدار

اول ۔مجلس انصاراللہ مغل پورہ لاہور۔

علم انعامی کی حقدار

دوم ۔مجلس انصاراللہ دارالذکر فیصل آباد

سوم ۔مجلس انصاراللہ ربوہ

چہارم ۔مجلس انصاراللہ بلدیہ ٹاؤن کراچی

پنجم ۔مجلس انصاراللہ دارالسلام لاہور

ششم ۔مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد

ہفتم ۔مجلس انصاراللہ بیت النور لاہور

ہشتم ۔مجلس انصاراللہ کریم نگر فیصل آباد

نہم ۔مجلس انصاراللہ ڈیفنس لاہور

دہم ۔مجلس انصاراللہ نشاط کالونی لاہور

مقابلہ حسن کارکردگی بین الاضلاع

سال 2006ء میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔

اول ۔نظامت ضلع لاہور۔

ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب

دوم ۔نظامت ضلع کراچی

ناظم ضلع مکرم قریشی محمود احمد صاحب

سوم ۔نظامت ضلع سیالکوٹ

ناظم ضلع مکرم عبدالحمید گوندل صاحب

مقابلہ حسن کارکردگی بین العلاقہ

سال 2006ء میں ناظمین علاقہ جات انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین علاقہ اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔

اول ۔نظامت علاقہ لاہور

ناظم علاقہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب

دوم ۔نظامت علاقہ گوجرانوالہ

ناظم علاقہ مکرم منصور احمد رانا صاحب

سوم ۔نظامت علاقہ میر پور خاص

ناظم علاقہ مکرم سیف علی صاحب شاہد

اللہ تعالیٰ ان سب کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔آمین

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

☆......☆......☆

پاکستان کے بڑے شہروں میں فضائی آلودگی کی سطح دنیا بھر میں سب سے زیادہ

ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کے بڑے شہروں میں فضائی آلودگی کی سطح دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہے جس کے باعث جلدی امراض سے لے کر کینسر تک پیدا ہو رہا ہے۔ پاکستان کے اقتصادی سروے کے مطابق یہاں کے بڑے شہروں میں دنیا کے بیشتر شہروں کی نسبت دھول اور دھوئیں کے ذرات دوگنا ہیں جبکہ ترقی یافتہ ملکوں کی نسبت پانچ گنا زیادہ ہیں۔ اقتصادی سروے کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں توانائی کی ضروریات اور گاڑیوں کی تعداد میں واضح اضافہ ہوا ہے جو کہ ملک میں آلودگی کا بحران بڑھانے میں پیش پیش ہیں۔

تنگ اور چھوٹا جوتا ، اعصابی تکلیف کا باعث

چھوٹے سائز کا جوتا گوشت اور ہڈیوں کو دبا کر اعصابی تکلیف پیدا کرتا ہے اس سے چھالے بننے، ہڈیوں کی تکلیف، پٹھوں کی تکلیف، چال خراب ہونے اور اسی طرح کی کئی دوسری شکایات پیدا ہوتی ہیں جو نہ صرف آپ کے پیروں کے ظاہری حسن کو برباد کر کے آپ کی شخصیت بگاڑتی ہیں بلکہ آپ کو ایک مستقل اعصابی تناؤ کا شکار بھی بناتی ہیں۔

موبائل فونز کے استعمال سے دماغی ٹیومر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے

ایسے موبائل فون صارفین جو زیادہ عرصے سے موبائل فونز کا استعمال کر رہے ہیں ان میں دماغی ٹیومر کا خطرہ عام افراد سے کئی گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ رپورٹ ٹیلی گراف نامی معروف جریدے کی تازہ اشاعت کا حصہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق موبائل فون صارفین سر کے جس طرف سے فون زیادہ سنتے ہیں دماغ کے اس طرف ٹیومر بن جانے کا خطرہ ہوتا ہے اس سے قبل کچھ ماہرین نفسیات اسے ذہنی دباؤ کا باعث قرار دیتے رہے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 مارچ

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ضرورت ملازمین
شعبہ دواسازی میں چند میٹرک پاس ملازمین کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون: 6211538

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

ضرورت ڈرائیور
تجربہ کار ڈرائیور عمر 30 سے 40 سال لاہور میں گھریلو کام کیلئے درکار ہے۔خواہش مند حضرات رابطہ کریں۔
پتہ برائے رابطہ: ربوہ آئی کلینک
فون: 0300-4209060-047-6211707

داخلہ نرسری کلاسز 2007ء
الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر وسینئر نرسری کلاسز میں داخلہ مورخہ 15 مارچ 2007ء سے شروع ہوگا جو کہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2007ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپیز منسلک کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

مکان برائے فروخت
سکیم جوہر ٹاؤن لاہور بلاک H-II برقبہ 5 مرلہ برائے فوری فروخت۔قیمت صرف پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے
رابطہ۔موبائل: 0334-6216876

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔دولہا ڈریس۔پینٹ شرٹ ڈریس جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔نیو انارکلی۔لاہور فون: 7324448

C.P.L 29-FD

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750
ہومیوپیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدرٹنکچر، کا کیشا Q ٹی بر Q بچی بوٹی Q کتابیں بائیوکیمک ادویات۔جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے